تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

March 03, 2025

پریس ریلیز

شعبہ آرکی ٹیکچر، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے سالانہ فیسٹ 'فینیس ٹریشن دو ہزار پچیس' منعقد کیا

شعبہ آرکی ٹیکچر، فیکلٹی آف آرکی ٹیکچر، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ستائیس سے اٹھائیس فروری دو ہزار پچیس کو اپنا سالانہ فیسٹ فینیس ٹریشن دو ہزار پچیس پروگرام کامیابی سے منعقد کیا۔ شعبے کے سبجیکٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے یہ سالانہ فیسٹ ایک اہم پلیٹ فارم ہے جو طلبہ، فیکلٹی اراکین اور انڈسٹری کے ماہرین کو آپس میں بلا روک ٹوک کے مربوط علمی ڈسکورس، مہارت سازی کی سرگرمیوں اور ثقافتی سرگرمیوں جیسے تفصیلی تجربات کے لیے جوڑتا ہے۔

فینیس ٹریشن دو ہزار پچیس کا پہلا تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا جس کے بعد پروفیسر قمر ارشاد (ڈین) پروفیسر طیبہ منور (صدر شعبہ) اور ڈاکٹر محمد ارشد امین (مشیر، سبجیکٹ ایسوسی ایشن) کی تقاریر ہوئیں۔

روایت کی پاس داری کرتے ہوئے فیسٹ کا آغاز سی آئی ٹی ہال میں گیارہویں حبیب رحمان یادگاری خطبہ سیریز سے ہوا۔ لیکچر سیریز میں ممتاز مقررین بشمول محترمہ سرور زیدی جنھوں نے بمبئی کے مذہبی مقامات کے سلسلے میں اہم معلومات فراہم کیں اور ار، سنیت مہیندر و جنھوں نے فطرت اور انسانی خاکے کے درمیان امتزاج کو وضاحت سے بیان کیا۔ ان کے علاوہ ار تھیرو وینگدم آر۔ بی نے آرکی ٹیکچرل اسپیسز کو بہتر بنانے کے لیے اختراعی روشنی پر اظہار خیال سے سیشن کو پرکشش بنا دیا۔

ورکشاپ اور مقابلوں کے متعارف ہونے سے پروگرام کی عملی جہات میں اضافہ ہوا۔ ڈاکٹر بھوپیش لٹل نے فوٹوگرافی ورکشاپ منعقد کیا جس میں طلبہ کے سامنے بنیادی کمپوزیشن تکنیک کی وضاحت کی گئی۔

ار۔ سید صہیب نے اسپیس ایرا ورکشاپ پیش کیا جس میں شرکا کو آرکی ٹیکچرل ویژولائزیشن کے ساتھ ساتھ ایفی شیئنٹ رینڈرینگ ورک فلوز اور مصنوعی ذہانت سے تیار ڈیزائن آلات کے متعلق بتایا گیا۔

فیکلٹی آف آرکی ٹیکچر اور اکس ٹکس لائبریری میں مینٹل ہیلتھ لیکچر کا اہتمام کیا گیا اس میں جذباتی ذہانت اور صحت پر زور دیا گیا۔ سبھیا تا ٹرسٹ کی بانی محترمہ گیتیکا سودھی نے ایموشنل انٹیلیجنس کے اہم پہلوؤں کو اجاگر کیا جب کہ جانوروں کی بہبود سے

وابستہ کارکن محترمہ کا دمنی سنگھ نے فطرت کے بقائے باہم کی اہمیت اجاگر کی۔ایک ماہر کی رہنمائی میں چلنے والا تھیراپی سیشن بھی ہوا جس نے خود احتسابی اور خبر داری کی تفہیم کو آسان بنایا اور شرکا میں لچک کے فروغ کا باعث ہوا۔

تعلیم سے ہٹ کر فینس ٹریشن دو ہزار پچیس نے کھیل کود مقابلوں بشمول والی بال، بیڈمنٹن اور شطرنج برادریوں اور طبقات کو منہمک رکھنے کو بڑھاوا دیا ہے۔فیسٹ میں لاوری بیکر کی بیکری سے لے کر چہرے کو پینٹ کرانے ،دستکاری کے نمونوں اور انگیج رکھنے والے چھوٹے چھوٹے کھیلوں تک متعدد دکانیں اور اسٹال لگے ہوئے تھے۔فن سے دلچسپی رکھنے والے پورٹریٹ ،کروچیٹ اور یارن کرافٹ کی نمائش کے لیے فیسٹ میں کھنچے چلے آئے جس سے پروگرام میں فنی جہت کا اضافہ ہو گیا۔جب کہ طلبہ نے اپنے ہاتھوں بنائی مصنوعات کو فیکلٹی اراکین اور اپنے ہم جماعتوں کو فروخت کر کے اپنی کارجویائی کی روح کا مظاہرہ کیا۔

فینس ٹریشن دو ہزار پچیس کا دوسرا دن نئی توانائی کے ساتھ شروع ہوا جس میں فکر انگیز مباحثے اور مذاکراتی ورکشاپ ہوئے۔آنند کھتری نے کویتا کا ایک دلچسپ ورکشاپ کیا جس میں انھوں نے آرکی ٹیکچر اور شاعری کے سنگم کا جائزہ لیا۔انھوں نے نظم نگاری میں اپنا بنانے ،لسانی تجربہ کاری اور فلسفیانہ عمق پر زور دیا اور ان تصورات کی بہتر تفہیم کے لیے اپنی شاعری کو بطور نمونہ پیش کیا۔بلڈنگ انفارمیشن ماڈلنگ (بی آئی ایم) کا ایک ورکشاپ ار۔حمزہ میراج نے کیا۔یہ ورکشاپ بی آئی ایم ٹکنالوجی کو سمجھنے کے لیے تیار کیا گیا تھا،اس سیشن میں آرکی ٹیکچر ،انجینئرنگ اور عمارت سازی میں اس کے عملی پہلو پر زور دیا گیا تھا۔

عطوفہ رئیس نے اے ریسن ورکشاپ منعقد کیا جس میں انھوں نے طلبہ کو ریئسن کوسٹر سازی میں طلبہ کو عملی معلومات فراہم کیں۔

ار۔انصرام احمد خان نے آرکی ٹیکچر ویزولائیزیشن ورکشاپ منعقد کیا جس میں انھوں نے آرکی ٹیکچرل ویزولائیزیشن کے لیے طلبہ کو ان اسکیپ اور اسکیچ اپ کو بروئے کار لانے میں عملی تجربہ فراہم کیا۔

ڈاکٹر دیپ شکھا،فیکلٹی آف ڈیزائن نے شرکا کو ڈیزائن تھنکنگ ،دوسروں کا درد سمجھنے ،تصور پیش کرنے ،پروٹوٹائپ تیار کرنے اور ٹسٹنگ پر زور دیا۔

فیکلٹی کے آڈیٹوریم میں منعقدہ ثقافتی پروگرام جامعہ کے روح پرور ترانے سے شروع ہوا جس کے بعد نمرا طارق، یشبا علی اور مریم شکیل نے نظمیں سنائیں۔پرو گپتا ،انھیتا سائینی ،لاریب ،ندیم عرفان ،شاذان خان ،رمشہ عفیفہ اور عفہ شیخ کی خوب صورت اور شیریں نغمہ سرائی نے سامعین کو مسحور کر دیا۔

اس موقع پر آرکی ٹیکچر پر مبنی ایک کوئز مقابلہ بھی ہوا جس نے پروگرام کی دانش ورانہ جہت کے ساتھ شرکا کی معلومات کی جانچ کے عنصر کو بڑھایا تھا۔شام کی سب سے خاص بات ورنیا، مالوگروپ، اوایم اور انجلی، سارہ ابھیشیک ،عفیفہ اور کارتیکا اور پریانشو فضا کے رقص پر مبنی خوب صورت فنی مظاہروں نے سماں باندھ دیا۔پروگرام کا اختتام انتہائی پر جوش، ثروت مند تہذیبی تنوع اور طلبہ کی فن

کارانہ صلاحیتوں کے جشن کے ساتھ ہوا۔

تعلقات عامہ دفتر
جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی